Date:___/___/20___

MON TUE WED THS FRI SAT

اسلامیات

۱۔ عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟ انسانی زندگی میں رسالت کی ضرورت و اہمیت پر بحث کریں۔

رسالت کے معنی و مفہوم

اسلام کا تیسرا فروعی اور بنیادی عقیدہ رسالت ہے۔ رسالت کے معنی "سفارت" اور "پیغامبری" کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں رسالت اس سفارت کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں تک اپنے تشریعی احکام پہنچانے اور انہیں اپنی مرضی کی راہ بتانے کے لیے قائم کیا ہے۔

رسول کے معنی پیامبر یا قاصد کے ہیں۔ رسول کا معنی ہے اللہ کا پیغام پہنچانے والا۔ رسولوں پر آسمانی کتب نازل ہوئیں۔ رسول نہ صرف اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں بلکہ وہ اللہ کے احکام پر خود بھی عمل کر کے دکھاتے ہیں۔ رسالت کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور حضرت محمدؐ پر ختم ہوا۔ حضرت محمدؐ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"ہم نے خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے

Date:__/__/20__

MON TUE WED THS FRI SAT

والے رسول بھیجے، تاکہ رسولوں (کی بعثت) کے بعد لوگوں کے لیے اللہ کی بارگاہ میں کوئی حجت باقی نہ رہے۔" (النساء 165)

اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں اپنی امتوں پر انبیاء نازل فرمائے جو اللہ کے احکامات کو اور تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانے۔ انسان کو کائنات کے مختلف حقائق سے روشناس کرنے کے لیے رسالت اور نبوت کے ~~عقائد~~ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کی۔

عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت سے مراد "حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک جتنے بھی انبیاء اور رسول مبعوث فرمائے گئے ان کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو جتنی بھی نعمتیں عطا کی ہیں ان کے استعمال، فوائد اور نقصانات سے آگاہ کرنے کے لیے انسانوں میں سے ہی اپنا پیغام پہنچانے کے لیے لوگوں کو چنا اور انہیں نبوت عطا کی۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں:

"ایمان لاؤ اللہ کے رسول ﷺ پر اور اس نور پر جو ہم نے اتارا۔" (سورۃ تغابن آیت 64)

Date: / /20

رسالت رسالت / نبی وہ ذریعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت اور آخرت کا صحیح علم عطا کرتا ہے۔ رسولؐ پر نبوت و رسالت تمام کر دی اور ان کی اطاعت تمام ایمان والوں پر فرض کر دی۔ عقیدۂ رسالت / رسول کا مفہوم تب ہی مکمل ہوتا ہے جب آخری نبی حضرت محمدؐ کی اطاعت کو پیروی کو عملی زندگی کا حصہ بنایا جائے اور اس کی پیروی کو ضروری تسلیم کیا جائے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

"تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ رسول آگیا ہے۔ اس پر ایمان لے آؤ، اسی میں تمہاری بھلائی ہے" (سورۃ النساء-۱۷۰)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عقیدۂ رسالت دراصل رسولؐ کی لائی ہوئی تعلیمات کی پیروی اور ان کے احکامات پر عمل کا نام ہے۔ ایک اور حکم فرمایا:

"جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرتا ہے حقیقت میں وہ اصل اللہ کی اطاعت کرتا ہے"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسالت پر ایمان لانا ایک بنیادی تقاضا ہے۔ جو شخص اس سے انکار کرتا ہے یا اس میں رد و بدل کرتا ہے گویا وہ اللہ کی وحدانیت سے انکار کرتا ہے۔

(16

Date: __/__/20__

انسانی زندگی میں رسالت کی اہمیت اور ضرورت :

عقیدۂ رسالت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے جس پر ایمان لائے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا - رسالت پر ایمان لانا، اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرنے کے مترادف ہے - اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو اپنے احکامات نازل کیے جس میں ان کو نیکی، بدی، اچھائی، برائی غرضیکہ ہر عمل کے بارے میں تعلیمات فراہم کی اور ان تعلیمات کو امت تک پہنچانے کی ذمہ داری دی - ان انبیاء اور رسولوں نے اللہ کے احکامات لوگوں تک من و عن پہنچائے - پس اللہ تعالیٰ کی عبادت سے لے کر دنیا میں زندگی گزارنے اور آخرت تک کے تمام معاملات میں رہنمائی انسان کو حضرت محمد ﷺ جو کے آخری نبی اور رسول قرار پائے، انہی کی تعلیمات سے ملتی ہے - ان تعلیمات پر عمل کر کے ہی انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے -

"ہم نے جس رسول کو بھی بھیجا اسی لیے بھیجا کہ اذن خداوندی کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے" (سورۃ نساء - 64)

Date: / /20

دورِ قدیم سے لے کر عصرِ حاضر تک انسان
کے لیے تعلیمات کی ضرورت موجود رہی
ہے۔ جب تک انسانوں کے سامنے نیکی اور
معصومیت کا نمونہ اور کردار و عمل کی
کوئی عملی شکل موجود نہیں رہتی تو انسان
بھٹک جاتے ہیں یا بہکاوے کا شکار ہو جاتے سکتے
ہیں۔ اسی لیے رسالت کا عمل انسانوں
کو اپنے رب کی بندگی اور انسان کو
دنیا میں بھیجے جانے کا مقصد سے روشناس
کروانے کے لیے کلیدی کردار کا حامل
ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:
"نیکی یہ نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق و
مغرب کی طرف کر لو، بلکہ نیکی تو یہ
ہے کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر، اور یوم آخرت
پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور نبیوں
پر" (سورۃ البقرۃ۔177)

اگر رسالت کا وجود موجود نہ ہوتا تو
انسان درندہ صفت ہوتا، نہ ہی اچھائی اور
برائی کا فرق جان سکتا اور نہ ہی اپنے رب
کو پہچان سکتا۔ انسان اور جانور میں کوئی
فرق باقی نہ رہ جاتا۔ انسان گمراہی کا
شکار ہوتا اور بے بہرہ ہو کر انسانیت سے
عاری ہوتا جیسا کہ دورِ جاہلیت میں تھا۔

Date: ___/___/20___

رسولوں پر اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتب بھی نازل فرمائیں جو تعلیم اور رہنمائی کا اصل سرچشمہ ثابت ہوئی۔
قرآن مجید واحد ایک غیر محرف کلام اور آخری آسمانی کتاب ثابت ہوئی جس کی تعلیمات رہتی دنیا تک کے لیے ہدایت فراہم کی۔ تمام رسولوں نے اپنی امت کو ان کتب کی تعلیمات پر عمل کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ پس یہ کہ رسالت اور قرآنی تعلیمات مکمل ضابطہ حیات ہیں۔
عقیدہ رسالت نہ صرف اللہ کا قرب، انسان کی رہنمائی اور تعلیمات کی ہدایت کا ذریعہ ہے بلکہ یہ انسان میں تقویٰ پیدا کرنے کے لیے بھی اہم عنصر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام عبادات کا محور و مرکز حصول تقویٰ ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہوا ہے:
"تم میں سے بہتر وہ ہے جو تم میں سب سے متقی ہے۔"
پس انسان کو عقیدہ رسالت پر ایمان لانے اور اللہ کے قرب، رہنمائی اور تقویٰ وہ پرہیزگاری کی صورت میں بھی دنیا اور آخرت میں کامیابی مل سکتی ہے۔